بسم اللہ الرحمن الرحیم

کفریہ کلمہ بے دھیانی میں منہ سے نکل گیا، تو کیا حکم ہوگا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی کو پتہ ہو کہ یہ کفریہ کلمہ ہے اور بے دھیانی میں منہ سے نکل جائے، تو اس کا کیا حکم ہوگا؟ اور کسی ڈرامے میں کفریہ کلمہ سننے سے بھی کافر ہو جاتے ہیں؟

جواب

اگر کسی شخص کی زبان سے واقعی غلطی سے کلمۂ کفر نکل جائے یعنی کہنا کچھ چاہتا تھا لیکن زبان سے ایسی بات یا لفظ نکل گیا جو کفر ہے اور وہ اس کلام سے نفرت و بیزاری کا اظہار بھی کرے کہ سننے والوں کو معلوم ہو جائے کہ غلطی سے یہ لفظ نکلا ہے تو ایسا شخص کافر تو نہیں ہوگا لیکن اسے اس سے توبہ و استغفار کرنے کا حکم دیا جائے گا اور اسے چاہیے کہ آئندہ زبان کی حفاظت کرے۔

باقی رہا فلموں، ڈراموں میں بولے جانے والے کفریہ الفاظ، جملوں کا حکم، تو برضا و رغبت اس کے بولنے، سننے والے پر توبہ و تجدید ایمان اور شادی شدہ ہونے کی صورت میں تجدید نکاح کرنا شرعاً لازم ہوگا، نیز فلمیں، ڈارمے دیکھنے سے بھی سچی توبہ کرنا اور آئندہ اس کو دیکھنے، سننے سے بچنا بہر حال ہر ایک پر لازم ہے چاہے اس میں کفریہ الفاظ، جملے بولے جاتے ہوں یا نہیں، کہ مروجہ ڈرامے دیکھنا، ناجائز و گناہ ہے کیونکہ عموماً یہ ڈرامے کئی گناہوں مثلاً نا محرم عورتوں کا بے پردہ ہونا، میوزک، اجنبی مرد و عورت کا اختلاط، فحاشی و عریانی وغیرہ گناہوں سے بھرپور مناظر اور غیر محرم مرد و عورت کی محبت و عشق کے واہیات قصوں جیسے موذی و مہلک مواد وغیرہ کا مجموعہ ہوتے ہیں۔

میوزک شرعاً ناجائز و حرام اور سخت گناہ کا کام ہے۔ چنانچہ سرکار عالی وقار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "لیکونن فی امتی اقوام یستحلون الحر والحریر والخمر والمعازف" یعنی ضرور میری امت میں وہ لوگ ہونے والے ہیں جو عورتوں کی شرمگاہ (زنا) اور ریشمی کپڑوں اور شراب اور ڈھول باجوں کو حلال ٹھہرائیں گے۔ (العیاذ باللہ) (صحیح بخاری، الحدیث: 5590، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

اجنبی عورتوں کو دیکھنا، ناجائز اور سخت گناہ ہے، چنانچہ حدیث شریف میں ہے: "ان اللہ کتب علی ابن آدم حظہ من الزنا، فزنا العین النظر والزنا اللسان المنطق ....الخ" **ترجمہ: بیشک اللہ پاک نے انسانوں پر زنا سے بچنا لازم کر دیا ہے،** پس آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے اور زبان کا زنا بولنا ہے...، الخ۔ (ملخصاً) (سنن ابی داود، الحدیث: 2152، مطبوعہ دار المعرفۃ، بیروت)

شعب الایمان میں ہے : ”عن ابن مسعود:۔۔۔زنا العین النظر، وزنا الشفتین التقبیل، وزنا الیدین البطش، وزنا الرجلین المشی “**حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ آنکھ کا زنا بدنگاہی ہے اور ہونٹوں کا زنا بوسہ لینا ہے اور ہاتھوں کا زنا پکڑنا ہے اور پاؤں کا زنا (گناہ کی طرف) چلنا ہے۔ (ملخصاً)** (شعب الایمان، رقم الاثر 6659)

غلطی سے کلمہ کفر زبان سے نکل جانے کے متعلق ردالمحتار میں ہے : ”وما كان خطأ من الألفاظ ولا يوجب الكفر فقائله يقر على حاله، ولا يؤمر بتجديد النكاح ولكن يؤمر بالاستغفار والرجوع عن ذلك“ **یعنی وہ الفاظ کفر جو غلطی سے نکلیں وہ موجب کفر نہیں تو ان کا قائل اپنے حال پر برقرار رہے گا اور تجدید نکاح کا حکم نہیں دیا جائے گا البتہ استغفار اور اس سے رجوع کا حکم ضرور دیا جائے گا۔** (رد المحتار، ج 04، ص 247، بیروت)

بہار شریعت میں ہے : **”کہنا کچھ چاہتا تھا اور زبان سے کفر کی بات نکل گئی تو کافر نہ ہوا یعنی جبکہ اس امر سے اظہار نفرت کرے کہ سننے والوں کو بھی معلوم ہو جائے کہ غلطی سے یہ لفظ نکلا ہے اور اگر بات کی پچ کی تو اب کافر ہو گیا کہ کفر کی تائید کرتا ہے۔“** (بہار شریعت، ج 02، حصہ 09، ص 426، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر : Web-2439

تاریخ اجراء : 02 ربیع الاول 1447ھ / 27 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net